کیا جائے گا۔

قوالی قرآن وسنت اور صلحاء امت کی نظر میں

تصنیف : قاری عبدالمجید بن سردار خان قیمت -/۱۲ روپے

ملنے کا پتہ : سنی پبلیکیشنز الوھاب مارکیٹ اردو بازار لاہور

قوالی اس دور کی ایک معروف بدعت ہے جس کا ہمارے یہاں بہت رواج ہو چکا ہے۔ اس رواج میں جہاں عوام کی جہالت اور خوش عقیدگی کا افراطی جذبہ ایک موثر سبب ہے وہاں کوتاہ اندیش اور سنتِ رسول کے نور سے محروم پیروں اور نام نہاد علماء کا بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ عشقیہ انداز کی غزلیں اور ایسے اشعار جن کی زد عقیدہ اور عمل پر پڑتی ہے، انہیں طبلے کی تھاپ پر وہ لوگ گاتے ہیں جنکی زندگی میں دینی اعمال کا نام تک نہیں ہوتا۔ لوگ ان پہ پیسے لٹاتے اور داد دیتے ہیں اور اس قسم کی محافل بالعموم ان حضرات کے مزارات پر منعقد ہوتی ہیں جنکی زندگیاں دینِ اسلام کی تبلیغ پہ گذریں لیکن اب ان کے مزارات زاغوں کے تصرف میں ہیں اور زاغوں کا حال یہ ہے کہ وہ لقمہ ہائے حرام سے پیٹ بھرنے کی غرض سے ان مزارات کو بُری طرح استعمال کر رہے ہیں، ایک ایک مزار کے لئے کئی کئی کنال کا رقبہ، قبر پہ عمارتیں اور قبے، پھر چادریں چڑھانا، اگربتی اور عود سلگانا اور کیا کیا حرکات شنیعہ ہیں جو وہاں نہیں ہوتیں اور پھر قوالی کا مکروہ عمل اس پہ مستزاد۔

بدقسمتی یہ ہے کہ سادہ لوح عوام کو باور کرایا جاتا ہے کہ صلحاء امت ایسا کرتے رہے حالانکہ صالح ہے وہ جو سنت کا عامل ہے اور کوئی سنّت کا عامل ایسی خرافات نہیں کر سکتا۔ محترم قاری عبدالمجید صاحب مستحق تبریک ہیں کہ انہوں نے اس مسئلہ پر ٹھوس مواد فراہم کیا اور اسکی اشاعت کا اہتمام سُنی پبلیکیشنز نے کیا نہایت احسن طریق سے چھپی ہوئی یہ کتاب تبلیغی مقاصد کے لئے وسیع پیمانے پر تقسیم ہونے کے قابل ہے امید ہے کہ اہلِ خیر بھرپور توجہ کریں گے۔